الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Urgent**

Name	:	**Suhail Sadique Attari**	Serial No	:	**17916**
Address	:	**Bhatapara India**	Date	:	**3/27/2013**
Subject	:	**مندر میں منت**	Contact No:		
Writer	:	صبغت اللہ	Email	:	

Ek shakhs ne kaha mai fula mandir jaunga wahan meri mannat puri hogi ya kaha mera fula mandir jane ka man hai waha mannat puri hogi
aisa kehne wale ke bare me kya hukm hai kya ye kufr hoga agar hoga to luzumi hoga ya iltezami?

ایک شخص نے کہا کہ "میں فلاں مندر جاؤنگا وہاں میری منت پوری ہوگی یا کہا کہ فلاں مندر جانے کا من ہے وہاں منت پوری ہوگی"۔ ایسا کہنے والے کے بارے میں کیا حکم ہے، کیا یہ کافر ہوگا؟ اگر ہوگا تو لزومی ہوگا یا التزامی؟۔

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی مسلمان کا مندر جاکر منت ماننا بلاشبہ گناہ کی بات ہے پھر اگر نذر بھی بتوں کی ماننے تو یہ بلاشبہ شرکیہ عمل ہے جس سے بہر حال احتراز لازم ہے، جبکہ ایسا عمل کرنے والوں پر تجدید نکاح کے علاوہ توبہ واستغفار لازم ہے۔

فی شرح الفقہ الأکبر: قال: وفی موضع آخر من الظهیریة الرضاء بالکفر کفر عند الحامدیة (ص۱۷۷)۔

وفی الهندیة: والتواضع لغیر الله حرام کذا فی الملتقط الخ (ج ۵ ص ۳۶۸)۔

واللہ اعلم

صبغت اللہ عفی عنہ وعن والدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۳ رمضان ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵-۹-۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶ رمضان ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۷۹۱۶
۸-۹-۱۴۳۴ھ

18/7/13